Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ رماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۱۰½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا۔ اور بعد نماز مغرب نماز عشاء تک مجلس میں رونق افروز ہو کر مختلف مسائل کے متعلق گفتگو فرماتے رہے —— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعائے صحت کریں —— حضرت اُم ناصر احمد صاحبہ حرم اول کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ —— خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے —— آج ۹½ بجے صبح سلیم احمد صاحب ابن جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کا جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں ایک کثیر مجمع کے ساتھ پڑھا۔ اور جنازہ کے ساتھ قبرستان تک تشریف لے گئے۔ مرحوم کو بچوں کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے صبر اور اجر کی دعا فرمائیں۔

جلد ۳۳ | ۵ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ ہش | ۲۲ جمادی الاول ۱۳۶۴ھ | ۵ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۰۶

روزنامہ الفضل قادیان —— ۲۲ جمادی الاول ۱۳۶۴ھ

نظامِ حق کا قیام اور مسلمان

(از ایڈیٹر)

احراری "امیر شریعت" اور بہاری "امیر شریعت" کی موجودگی کے باوجود ایک اور "امیر شریعت" سہارن پور کے اجتماع میں منتخب کرنے کے متعلق علماء نے جو اعلان کیا ہے۔ اور جس میں امیر کے لئے شرائط بھی بیان کر دیئے ہیں۔ اس کے ذکر میں ہم نے لکھا تھا کہ "ابھی سے کہا جا سکتا ہے کہ اول تو ان لوگوں کو کوئی امیر میسر ہی نہ آئیگا۔ اور اگر کوئی جال میں پھنس بھی گیا۔ تو اس کا ہونا نہ ہونے سے بدتر ہوگا۔"

اس بارہ میں معاصر "کوثر" یکم مئی جو "مقصد قیام امارت کی مبارک کوششوں" کا پورا پورا حامی ہے نہایت مایوسی اور ناکامی کا اظہار کرتا ہوا لکھتا ہے۔

"یہ نظام امارت کسی قلبی اعتقادی مقصد سے تعلق رکھنے والے رشتے کے بغیر قائم ہوگا۔ یہ فرض کر لیا جائیگا۔ کہ امیر تمام مسلمانوں کا امیر ہے۔ بغیر اس کے کہ کسی نصب العین کی محبت و شیفتگی نے امیر و مامور کے مابین کوئی رشتہ مودت اور جذبۂ اطاعت قائم کیا ہو۔ امیر اور جن لوگوں کا امیر اسے بنایا گیا ہوگا۔ وہ ایک دوسرے سے بیگانہ ہونگے۔ بلکہ بعض تو اس سے عقیدہ و مسلک کا اختلاف رکھتے ہونگے۔ اور ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں سے اطاعت کا مطالبہ کرنا درست نہیں ہوگا۔ اور ایسا امیر امیر بے امارت ہو کر رہ جائیگا۔"

یہ بات بڑے پتے کی ہے۔ "امیر شریعت" کوئی ملکی اور سیاسی عہدہ نہیں۔ نہ اس کے پاس کوئی سیاسی طاقت و قوت ہوگی۔ جس کے ذریعہ وہ اپنی امارت کے احکام نافذ کرا سکیگا اور نہ ماننے والوں سے باز پرس کر سکیگا۔ بلکہ اس کا رشتہ قلبی اور اعتقادی ہی ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر یہی مفقود ہو۔ تو پھر کیسی امارت اور کس کام کا امیر اور جب یہ دیکھا جائے۔ کہ کسی وجود سے گہرا روحانی ارادت اور عقیدت کا رشتہ اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے جب خدا تعالےٰ کی طرف سے اسے ایسے صفات اور کمالات عطا ہوں۔ جو قلوب کے لئے باعث کشش ہوں۔ تو علماء کے کسی نئے اجتماع کی اپنے میں سے کسی ایک کو امیر شریعت بنا ڈالنے کی کوشش اور بھی مضحکہ خیز نظر آتی ہے۔

معاصر "کوثر" نے علماء کے طریق عمل کو نادرست اور غیر مفید قرار دیتے ہوئے خود ایک تجویز پیش کی ہے مگر بالکل ادھوری اور ناتمام۔ اس قدر ناتمام کہ اس سے یہ بھی معلوم نہیں ہو سکتا۔ کہ یہ کہا کس سے جا رہا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"ہمارے نزدیک قیام امارت کی صورت یہ ہے کہ ہندوستان میں اسلامی نظام کے قیام کے لئے ایک انقلابی تحریک شروع کی جائے۔ اسلام کی تعلیمات کیطرف مسلمان اور غیر مسلموں کو پورے جوش کے ساتھ دعوت دی جائے۔ ان کے دلوں میں نظام حق کے قیام کی آگ روشن کی جائے نظام باطل سے ان کے دلوں میں اجتناب و تنفر پیدا کیا جائے۔ ان کو بتایا جائے کہ تمہاری یہ زندگی اسلامی اور شرعی زندگی نہیں۔ اور نظام باطل کے غلبہ و استیلا کی موجودگی میں یہ قطعاً محال ہے۔ کہ زندگی صحیح معنی میں اسلامی ہو۔ اور ضرورت ہے کہ نظام حق قائم کیا جائے۔ اس دعوت پر جو لوگ لبیک کہیں۔ ان کو ایک امارت کے رشتہ میں پرو دیا جائے یہ وہ لوگ ہونگے۔ جو صحیح معنوں میں امیر کے مطیع ہونگے۔ اور ان کے لئے ان کا امیر صحیح معنوں میں ان کا مطاع ہوگا۔"

یہ تجویز موم کے ذریعہ بگلا پکڑنے کی تجویز سے ہی ملتی جلتی ہے۔ یہی تو اصل سوال ہے کہ انقلابی تحریک شروع کون کرے۔ اسلامی تعلیمات کیطرف مسلمانوں اور غیر مسلموں کو دعوت کون دے۔ ان کے دلوں میں نظام حق کی آگ کون روشن کرے۔ اور انہیں کون بتائے۔ کہ تمہاری زندگی اسلامی اور شرعی زندگی نہیں۔ اور کون کہے کہ نظام حق قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر اس قسم کا کوئی وجود میسر نہیں۔ تو نظام حق کون قائم کرے۔ اور اس کی دعوت کون دے۔ اور جب دعوت دینے والا ہی کوئی نہیں۔ تو کس دعوت پر کوئی لبیک کہے لبیک کہنے والوں کو ایک امارت کے رشتہ میں پرونا تو دور کی بات ہے۔

اس قسم کی الجھی ہوئی قیاس آرائی کو "تجویز" کہنا اور قیام امارت کی صورت" قرار دینا تو ناقابل فہم ہے۔ مگر اسے انتہائی مجبوری کی حالت کا نتیجہ ضرور کہا جا سکتا ہے۔

مسلمان ایک طرف تو اس بات کی شدید ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ کہ کوئی ان کا رہنما ہو۔ کسی سے ان کا عقیدت اور اخلاص کا رشتہ قائم ہو۔ کوئی انہیں شریعت اسلام کی طرف دعوت دے۔ اور وہ لبیک کہتے ہوئے اس کی طرف دوڑتے آئیں۔ لیکن دوسری طرف کوئی ایسا خود ساختہ انسان انہیں نظر بھی نہیں آتا۔ جس میں یہ صفات پائی جائیں۔ جس میں وہ کشش اور جذب ہو۔ جو دوسروں کی عقیدت کا باعث بن سکے۔ ان حالات میں جو کچھ کسی کے دماغ میں آتا ہے۔ وہ کہہ دیتا ہے۔ بغیر یہ دیکھے کہ وہ قابل عمل ہے بھی یا نہیں۔ اور اس کا کوئی نتیجہ بھی نکل سکتا ہے یا نہیں۔ اور اسے عقل و فکر سے کوئی واسطہ بھی ہے۔ یا نہیں۔

کاش یہ لوگ جو کسی مصلح اور ہادی کے لئے نت نئی تجاویز گھڑتے اور پھر ہر تجویز کو بگڑتے اور بے اثر ہوتے دیکھتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ اور سچے اضطراب کے ساتھ اس سے التجا کریں۔ کہ تو ہی ہمارے لئے کوئی راہ نما تجویز فرما۔ اور پھر ہمیں اس کی شناخت کی توفیق عطا فرما۔ جو لوگ سچی تڑپ اور حقیقی خواہش کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور گرینگے۔ خدا تعالیٰ ضرور ان کی دستگیری فرمائیگا۔ اور اپنے سچے مامور اور مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت کی توفیق بخشے گا۔ اور

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اس طرح دنیا میں نظام حق قائم ہوگا۔ ہوگا کیا قائم ہوتا جا رہا ہے۔ ذرا ضد اور تعصب کی پٹی اتار کر دیکھنے اور ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ تحریک احمدیت میں وہ سب باتیں موجود ہیں۔ جن کی تمنا کی جا رہی ہے۔ یہ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام دنیا میں اسلامی نظام کے قیام کے لئے ایک انقلابی تحریک ہے۔ اسلام کی تعلیمات کی طرف مسلمان اور غیر مسلموں کو پورے جوش کے ساتھ دعوت دینے والی صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ اور وہی مسلمانوں کو کھول کھول کر بتا رہی ہے کہ تمہاری یہ زندگی اسلامی اور شرعی زندگی نہیں۔ غرض احمدیت کے ذریعہ نظام حق قائم ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے گوشوں تک سے لاکھوں انسان لبیک کہہ کر ایک سلک میں منسلک ہو رہے ہیں۔

۴ ماہ ہجرت کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ضروری ارشادات

آئندہ نسل کی اصلاح کیلئے ہمیں کونسا قدم اٹھانا چاہیئے

قادیان ۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج کے خطبہ جمعہ میں خدام الاحمدیہ کو بالخصوص مخاطب فرمایا۔ حضور کے ان ارشادات کی فوری اطلاع بعض وجوہ سے خدام کو ہونی ضروری ہے۔ چنانچہ حضور کے اس خطبہ سے ضروری ارشادات (حضور کے اپنے الفاظ کی ممکن پابندی کے ساتھ) پیش ہیں۔

حضور نے فرمایا قومیں اگلی نسل سے بنا کرتی ہیں۔ ہمیشہ زوال جب بھی آتا ہے آئندہ نسلوں سے آتا ہے۔ اور ترقی آتی ہے۔ تو وہ بھی آئندہ نسلوں سے آتی ہے۔ ...... دوام بخشنے والی چیز اولاد ہی ہے۔ اگر اچھی اولاد حاصل ہوتی ہے تو اسی کے مذہب اور قوم کا نام رہتا ہے۔ ..... اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش انسان میں رکھی ہے۔ یہ طبعی خواہش ہے۔ اور خواہشات کی بنیاد کسی دلیل پر نہیں ہوتی ...... یہ خواہش بنی نوع انسان میں تسلسل قائم رکھنے کے لئے رکھی ہوئی ہے۔ ... تو یہ ایک انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ نسل کے قائم رکھنے کے لئے ...... جس طرح نسل انسانی کے قائم کرنے کیلئے اولاد کا تقاضا ہوتا ہے۔ اسی طرح تقویٰ اور دین کے قیام کے لئے اچھی اور نیک اولاد پیدا کرنے کا تقاضا ہوتا ہے۔

میں نے خدام کو اس کے لئے خود توجہ دلائی ہے۔ جہاں انہوں نے کچھ کام کیا ہے۔ وہاں انہوں نے اس حقیقی کام کو نظرانداز کر دیا ہے۔ .... حقیقی قربانی اور محنت کم نظر آتی ہے ..... ان میں سے کسی کے سپرد کوئی کام ہو تو وہ یہ سمجھے کہ میں مرجاؤنگا۔ مگر اپنے کام کو نہ چھوڑونگا۔ .... میں نے بار بار توجہ دلائی ہے۔ مگر خدام الاحمدیہ نے ایسا کوئی رستہ نہیں نکالا .... یہ احساس احمدی نوجوانوں میں ہو کہ جو کام میرے سپرد ہے۔ میں نے ضرور کرنا ہے خواہ ... میری جان ہی کیوں نہ نکل جائے۔ جب تک یہ حس نہ پیدا ہو ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ اور اس کو آگے نسلوں تک جاری نہیں کر سکتے ...... دوسری چیز محنت ہے .... اگر نوجوانوں میں احمدیت کی محبت ہو تو ضرور ان میں محنت بھی ہوگی۔ میں پھر ایک دفعہ توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ مشورہ کریں۔ اور میرے سامنے پیش کریں۔ کہ آئندہ نسلوں میں قربانی کی روح پیدا کرنے کے لئے ان کی کیا تجاویز ہیں ..... خدام الاحمدیہ کو میں پھر کہتا ہوں کہ وہ مجھے بتائیں کہ نوجوانوں کے اندر استقلال اور محنت سے کام کرنے کیلئے کس طرح عادت پیدا ہو سکتی ہے .... پھر میں تجاویز کرونگا اور نوجوانوں کو اس کا پابند کرونگا۔ .... (ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ) "آئندہ نسل کی اصلاح کے لئے ہمیں کونسا قدم اٹھانا چاہیئے"۔

صدر محترم کی طرف سے ضروری ہدایت:۔ صدر محترم کی طرف سے حضور کے ان ارشادات کی فوری تعمیل کے لئے یہ ہدایت اطلاعاً عرض ہے کہ زعما اور قوآد اپنی مجالس ۲ کے سامنے حضور کے ان ارشادات کو پیش کریں۔ اور مطلوبہ امور پر مشورہ حاصل کرکے اطلاع ہونے کے بعد ۴۸ گھنٹے کے اندر تجاویز مرتب کرکے صدر محترم کی خدمت میں بھجوا دیں۔

خدام! اپنے آقا کے منشا مبارک کی تعمیل ہمارا اصل فرض ہے۔ محض تعمیل نہیں بلکہ بر وقت اور فوری ... تعمیل ان مبارک ارشادات کی حقیقی تعمیل ہے۔ وما توفیقنا الا باللہ (خاکسار ملک عطاء الرحمن [illegible] خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عورت کا بیوہ رہنا سخت گناہ ہے

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وانکحوا الایامیٰ منکم کہ اے مسلمانو۔ بیوگان کا نکاح کرو۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے۔ تو گو وہ عورت جوان ہی ہو۔ دوسرا خاوند کرنا ایسا بُرا جانتی ہے جیسے بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے۔ اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے۔ کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے۔ اور پاکدامن ہو گئی ہوں۔ حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے۔ جو بیوہ ہونے کی حالت میں بُرے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کرے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسول کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیارا ہے اس کو چاہیئے۔ کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے۔ اور یاد رکھے۔ کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے"۔ (الحکم ۳۰ جون ۱۹۰۵ء)

احباب جماعت کے لئے ضروری ہے۔ کہ جوان بیوگان کے نکاح کی طرف خاص توجہ دیں اور ماہانہ رپورٹ میں اس بارہ میں بھی اپنی مساعی کا ذکر کیا کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ایک ضروری اعلان

۳۰ اپریل کے الفضل میں "میرا پیارا بھائی عبدالسلام مرحوم" کے عنوان سے عبدالحی صاحب بٹ کا جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس کے متعلق نہایت معتبر ذریعہ سے یہ معلوم کرکے بے حد افسوس اور انتہائی رنج ہوا۔ کہ اس میں کئی باتیں ایسی لکھی ہوئی ہیں۔ جو حقیقت کے بالکل خلاف ہیں۔ چونکہ یہ طریق نادرست اور سلسلہ کے لٹریچر کو بگاڑنے والا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ اس قسم کا کوئی مضمون اس وقت تک درج اخبار نہ کیا جائیگا۔ جب تک مقامی ذمہ دار کارکن احباب کی تصدیق اور مرکزی صیغہ کی اجازت حاصل نہ کر لی جائیگی۔

رپورٹ ماہانہ جلسہ لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل

قادیان ۲۶ اپریل لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل کا ماہانہ جلسہ کوٹھی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب میں زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ صاحب موصوف منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد امۃ الحفیظ صاحبہ نے صداقت اور امانت پر مضمون پڑھا۔ شاکرہ بیگم صاحبہ نے سچائی کو اپنے لئے مشعل راہ بنانے کی تاکید کی۔ عارفہ بیگم صاحبہ نے مضمون بعنوان "شرک و بدعات" پڑھا۔ اور مریم صدیقہ صاحبہ نے اپنا مضمون آداب مجلس پڑھا۔

آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے عورتوں کو جھوٹ سے بچنے اور سچ پر مداومت اختیار کرنے کی تاکید کی۔ اور فرمایا۔ بعض اوقات ایسی ایسی تعلیم یافتہ عورتیں بھی جھوٹ کی مرتکب ہو جاتی ہیں جن کے متعلق خیال بھی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ جھوٹ بولینگی۔ ماؤں کو دیکھ کر بچوں میں جھوٹ پھیلتا ہے۔ اور بچے یا دوسرے متعلقین بجائے نیک نمونہ دیکھ کر اس پر چلنے کے بُرا راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ پس بڑوں کو ہمیشہ اپنا نیک نمونہ دکھانا چاہیئے۔

صدر صاحبہ نے اس کے متعلق ایک اقرار نامہ پر تمام عورتوں سے عہد لیا۔ اور اس عہد کو دہرایا گیا۔ محمدی سکرٹری لجنہ محلہ دار الفضل حلقہ ۱

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ولو بسط اللہ الرزق لعبادہٖ لبغوا فی الارض

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

اس آیت قرآنی کے یہ معنے ہیں۔ کہ اگر اللہ تعالےٰ رزق اور نعمتوں کے دروازے اپنے بندوں پر کھول دیتا۔ تو وہ مغرور سرکش اور باغی ہو جاتے۔ اس کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں:۔

(۱) ایک تو یہ کہ خدا تعالےٰ نے اپنے ہر بندہ کو کسی نہ کسی قسم کی نعمت یا نعمتوں سے محروم کر رکھا ہے۔ تا کہ وہ سرکش ہو کر حد سے باہر نہ نکل جائے۔ چنانچہ یہ بات مشاہدہ سے بھی نظر آتی ہے۔ کہ رزق کا ہر دروازہ ہر فرد کے لئے نہیں کھولا گیا۔ کسی کے پاس مال ہے تو عزت نہیں۔ کسی کے پاس حسن ہے تو طاقت نہیں۔ کسی کے پاس حکومت ہے تو اطمینان نہیں۔ کسی کے پاس تجارت ہے تو اولاد نہیں۔ کسی کے پاس زمین ہے تو صحت نہیں وغیرہ وغیرہ۔ غرض پوری اور کامل دنیاوی نعمتیں اس جہان میں نہیں دی گئیں۔ بلکہ بعض بعض نعمتوں سے محروم کر کے خدا تعالےٰ نے مخلوقات کو لاچار اور بے بس کر رکھا ہے۔ ورنہ وہ سب کے سب سخت سرکش بن جاتے۔ اس وجہ سے یہ محرومی۔ کمی اور تنگی جو افراد اور قوموں میں کسی نہ کسی نعمت کی نظر آتی ہے اپنے اندر ایک حکمت رکھتی ہے۔ اور انہی کے فائدہ کے لئے ہے۔ ورنہ دنیا میں امن نہ رہتا۔ اور اتنی خونریزیاں فسادات شرارتیں اور تباہیاں برپا ہوتیں کہ امن کا قیام ناممکن ہو جاتا۔ پس رزق کو جو یہاں ہر نعمت پر مشتمل لفظ ہے) اس طرح محدود طریق پر اندازہ کے ساتھ اتارا جاتا ہے کہ سیاست انتظام اور قیام امن عالم میں مدد ہو جاتی ہے۔ دنیا تو کچھ طور پر دوزخ بن جاتی ہاں آخرت میں جنت چونکہ ان لوگوں کو ملے گی۔ جنہیں خدا شناسی اور تہذیب اخلاق حاصل ہو چکے ہوں گے اس وجہ سے وہاں پر کسی قسم کا مفسدہ برپا نہیں ہو سکے گا۔ کیونکہ اس جہان میں تقوےٰ اور اخلاق فاضلہ کا راج ہو گا۔ البتہ جو لوگ اس دنیا سے پاک ہو کر اور مغفرت کا سرٹیفکیٹ لے کر نہ مریں گے وہ پہلے دوزخ کی سیر کریں گے تا کہ یہ دونوں باتیں حاصل کریں۔ اور پھر اپنی اصلاح کے بعد جنت میں چلے جائیں۔

(۲) دوسرا مطلب اس آیت کا یہ بھی ہے کہ دنیا میں جو غریب مفلس تنگدست غلام اور مصیبت زدہ انسان نظر آتے ہیں۔ ان پر خدا تعالےٰ نے اس لئے یہ مصائب ڈال رکھے ہیں۔ کہ اگر ان کو کشائش اور رزق وافر دے دیا جائے۔ تو وہ موجودہ امراء اور صاحب رزق لوگوں سے بھی بڑھ کر دنیا میں ظلم ڈھائیں۔ اور فساد مچائیں۔ پس ان کا غریب رکھنا گویا ان کی خیر خواہی ہے۔ اگر کھلا رزق ان کو ملتا۔ تو جو فائدے دنیا کو اب حاصل ہیں۔ وہ جاتے رہتے۔ اور یہ خود بھی اپنے مظالم اور تعدیوں کی وجہ سے قابل جہنم ٹھہرتے۔ پس خدا تعالےٰ کی حکمت نے بیک کرشمہ دو کار والا معاملہ کر کے دنیا کو ان کے فسادوں سے اور خود ان کو اگلے جہان کی سزا سے بچا لیا ہے۔

غرض اس آیت کی رو سے یہ یقین کر لینا چاہیئے۔ کہ جو لوگ پستی۔ مفلسی اور غلامی کی حالتوں میں ہوتے ہیں۔ وہ ڈیفنس آف دی ورلڈ ایکٹ کے ماتحت مصائب کے جیلخانہ میں اس لئے قید کر دیئے جاتے ہیں۔ کہ وہ Potential Aggressors ہیں۔ اور ان کا آزاد چھوڑنا خطرناک ہے۔ اگر ان کی مفلسی اور غربت کی زنجیریں توڑ دی جائیں۔ تو خدا جانے کیا کیا بغاوتیں اور خرابیاں پیدا کریں۔ اور ان لوگوں سے کہیں زیادہ شور و شر اور فسادات میں بڑھ جائیں۔ جو آجکل صاحب حکومت و امارت ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ غالب قومیں اور بڑے بڑے امراء ہمیشہ نہایت صالح اور نیک ہی ہوتے ہیں۔ بلکہ صرف اتنا مطلب ہے کہ حاکم اور امیر پارٹی خواہ اس میں کتنے نقائص بھی ہوں۔ محکوم اور غریب پارٹی سے حکومت کے لحاظ سے بہتر ہوتی ہے۔ اگر محکوم پارٹی کو اختیارات حکومت اور امارت مل جائے۔ تو وہ بہت زیادہ خطرناک اور سرکش ثابت ہو۔ خواہ بظاہر دیکھنے میں وہ مسکین اور مظلوم نظر آتی ہو۔ لیکن انہی غرباء میں سے جب ایک جماعت اصلاح کے قابل نظر آجاتی ہے۔ تو اللہ تعالےٰ ایک نبی کو برپا کر کے ان اصلاح کے قابل انسانوں کو اس کے گرد جمع کر دیتا ہے۔ اور پھر جلد یا بدیر وہ قوم حکومت امارت تجارت وغیرہ رزق کے شعبوں پر قابض ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح پست اقوام بلند اور بلند اقوام پست ہوتی رہتی ہیں لیکن اس ترقی و تنزل کا کام اکثر آہستہ آہستہ وجود پذیر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کے سلسلوں میں غرباء ہی پہلے داخل ہوتے ہیں۔ اور نبی کی جماعت کے جو مومن سلطنت حکومت اور دولت حاصل ہونے سے پہلے ہی غربت کے ایام میں فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ میں تم کو آخرت میں تمہارے بعد میں آنے والے مومن امیروں اور بادشاہوں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل کرونگا۔ تا کہ تلافی مافات ہو جائے۔

اس آیت کے پہلے معنوں کی رو سے تو تمام دنیا اس آیت کی مخاطب ہے۔ اور رزق سے مراد ہر قسم کی نعمت ہے۔ لیکن دوسرے معنوں کی رو سے صرف پست کمزور مفلس اور غلام افراد اور قومیں اس آیت کی مخاطب ہیں اور رزق سے مراد دولت و حکومت ہے۔ اور دنیا میں غربت مفلسی اور مصائب کی متعدد وجوہ میں سے ایک یہ بھی ہے۔ اور اس مشہور ضرب المثل کے مطابق ہے کہ "خدا گنجے کو ناخن نہ دے"۔ البتہ نبی کے مبعوث ہونے اور اس کے مان لینے کے بعد جب گنجاپن جاتا رہتا ہے۔ تو پھر ناخن بھی نکل آتے ہیں۔ اور اس وقت ان کا نکلنا نقصان دہ نہیں ہوتا رہا ان دعوؤں کا ثبوت سو وہ بہت آسان ہے جتنی پس ماندہ قومیں یا افراد ہیں وہ جب یکدم برسر حکومت آجاتے ہیں۔ تو اس وقت دنیا خود فرق دیکھ لیتی ہے۔ کہ انکی سختیاں اور مظالم ان لوگوں سے بہت زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ جو ان سے پہلے برسر حکومت و امارت تھے۔ چنانچہ دنیا میں جتنے قصے خوفناک مظالم کے مشہور ہیں۔ وہ اکثر ایسے ہی لوگوں سے متعلق ہیں۔ جو یکدم صاحب اختیار ہو گئے تھے۔ زار روس نے وہ مظالم غریب رعایا پر نہ توڑے تھے۔ جو غریب رعایا نے اس پر اور روس کی برسر اقتدار جماعت پر توڑے۔ حتیٰ کہ زار کو چھوڑ خود خدا تعالےٰ کا بت بنا کر کمبختوں نے اس کی بھی تذلیل و تضحیک کی۔ نادر شاہ نے ملک تو فتح کئے تھے مگر قتل و غارت کے علاوہ تخت طاؤس تک کا اٹھا کر لے جانا اور شاہ شجاع کے پاس جو کوہ نور ہیرا تھا اس کے حاصل کرنے کے لئے راجہ رنجیت سنگھ کا نامناسب فعل افسوسناک واقعات تھے۔ غلام قادر روہیلہ کا شاہ عالم بادشاہ کی چھاتی پر چڑھ کر اپنے ہاتھ سے بڈھے بادشاہ کی آنکھیں نکالنا کیسا مکروہ فعل تھا۔ یہ نمونے خداوند تعالےٰ ہمیشہ دکھاتا رہتا ہے۔ تا کہ لوگوں کو بتاتا رہے۔ کہ جب میں کبھی ایسے پست افراد کو آزاد چھوڑ دیتا ہوں۔ تو دیکھ لو پھر وہ کیسا کیسا کمال ظاہر کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک اور مثال بھی قابل غور ہے عورت مرد کا قدرت نے کیسا میل کا جوڑا بنایا ہے۔ مرد کتنا ہی دولتمند ہو اپنی عورت کو ذلیل نہیں کرتا۔ خواہ وہ غریب کی بیٹی ہی کیوں نہ ہو۔ مرد کتنا ہی عالم کیوں نہ ہو۔ وہ اپنی عورت کو کم علم ہونے کی وجہ سے دھتکارتا نہیں۔ مرد کتنا ہی اعلےٰ قوم کا کیوں نہ ہو۔ وہ اپنی عورت پر بسبب ادنےٰ ذات کی ہونے کے کبھی ظلم نہیں کرتا۔ برخلاف اس کے اگر عورت چار جماعتیں بھی مرد سے زیادہ پڑھی ہوئی ہو۔ یا کسی امیر کی بیٹی ہو۔ اور جہیز وغیرہ معقول لائی ہو۔ یا ذرا اونچی ذات کی ہو۔ تو بس سمجھو کہ اس گھر میں پھر امن نہیں ہے (الا ماشاء اللہ) ہر وقت اپنی امارت یا علم یا ذات کو جتا جتا کر وہ مرد پر اتنا ظلم کرتی ہے۔ کہ بیچارے کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اور ایسے نمونے عبرت کے کئی ہمیشہ دیکھنے میں آتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مرد کو جسمانی طور سے عورت پر مستقل حاکم بنا کر اسے ماتحت رکھا ہے۔ اگر قانون قدرت ایسا نہ ہوتا تو عورتیں بھی لبغوا فی الارض کا پورا تماشہ دکھا دیتیں۔ پس خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ حدبندیاں بھی دنیا کے امن اور فائدے کے لئے لگائی گئی ہیں۔ نہ کہ ظلم کے طور پر۔

ایک زمانہ میں میرا افسر ایک کرنیل ہوا کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ یہ کہا کرتا کہ میری ٹمٹم کا گھوڑا اگر روزانہ جوتا جائے اور اس سے ہر روز پورا کام لیا جائے۔ تو نہایت سیدھا اور بھلا مانس رہتا ہے۔ لیکن اگر دو دن بھی ٹمٹم میں نہ لگایا جائے۔ اور کھانے کو وہی مقررہ راتب ملتا رہے تو تیسرے دن جب ٹمٹم میں جوتا جاتا ہے تو بغاوت کرتا ہے اڑتا ہے اور دولتیاں چلاتا ہے۔

میرا اس تمام بیان سے یہ مقصد نہیں کہ دنیا کے مصائب اور افلاس کی صرف یہی ایک توجیہہ ہے۔ بلکہ جیسا کہ مصلحتوں میں سے ایک مصلحت یہ بھی ہے۔ اور باوجود ان قیدوں اور زنجیروں کے اللہ تعالےٰ نے پھر بھی اصلاح اور ترقی کے راستے کھول رکھے ہیں۔ جو لوگ ان ہدایتوں پر عمل کرتے ہیں۔ ان کی تکالیف کم ہوتی جاتی ہیں۔ اور ترقیاں ملتی جاتی ہیں۔ جیسا کہ فرمایا ان الارض یرثھا عبادی الصالحون۔ یعنی میرے بندے جب صالح اور نیک بنتے جاتے ہیں۔ تو میں بھی ان کو حکومت

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مومنانہ اخوت

از حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب

انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم و اتقوا اللہ لعلکم ترحمون۔ مومن مومن کا بھائی ہے۔ یہ اخوت خداتعالیٰ کی فرمودہ ہے۔ وہ جو جلیل القدر جلیل الشان ہستی کے شایاں ہے۔ اس کی عظمت اور اس کی قدر ڈرتے ہوئے دل سے اُس کی شان کے مطابق ہی کرنی واجب اور ضروری ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ کہ مومن مومن کا بھائی ہے۔ اس کی اصلاح کی فکر رکھو۔ ہمارا ماں جایا بھائی ہوتا ہے۔ خوبصورت بھی ہوتا ہے۔ خوش اخلاق بھی ہے۔ ہم اُس سے محبت کرتے ہیں اور دل سے محبت کرتے ہیں۔ جبکہ ہمارا دل کسی رنگ میں بھی اس کا بدخواہ نہیں ہوتا۔ کوئی منکر بدی اُس سے ہم نہیں کرتے اور نہ ہی یہ بات کبھی ہمارے وہم وگمان میں آسکتی ہے۔ یہ تو رشتہ ماں باپ کی طرف سے ہوتا ہے۔ رشتہ داری میں احسان اور سلوک اور ایتاء ذی القربیٰ کا ثواب ملتا ہے۔ جبکہ ہر طرح ہم اپنے اس بھائی سے بہترین مروت اور سلوک کا برتاؤ کرتے ہیں۔ مگر یہ دوسرا رشتہ اخوت مابین کا رب العرش ہمارا خالق ہمارا مقتدر شاہنشاہ ہمارا رازق ہمارا ہر رنگ میں محسن آقا قائم کرتا ہے۔ اگر نسبی اور نسلی رشتہ میں خیال ہے۔ شرم ہے اور وہم وخیال کی کسی لڑی میں کسی منکر کا نام ونشان بھی نہیں ہے۔ تو کتنی کوتاہی اور کتنی ناانصافی اور کتنی دیدہ دلیری ہوگی۔ اور کتنی طوطا چشمی اور انصاف کا سراسر خون ہوگا۔ اور اعراض عن الحق ہوگا۔ جبکہ ہم اُس رب العزت کے اس بھائی چارے میں کسی ادنیٰ سی خیانت سے بھی کام لیں۔ نسبی رشتے تو وہ ہیں جو ہندو اور عیسائی اور یہودی بھی قائم رکھ لیا کرتے ہیں کیا ایک مومن پھر ایسا ہی خام طبیعت اور دل کا کچا ہوتا ہے۔ کہ اس نباہ میں جو اس کے خالق نے قائم کیا یہ سراسر ناقص اور ادھورا رہے اور استقامت اور جادہ اعتدال سے الگ ہو کر ایسے ناکردنی افعال کا مرتکب ہو کر جن افعال پر خداتعالیٰ کے قہر کی آنکھ تمتما کر تتھراؤ کرنے کا حکم صادر فرمائے اور ایسے خطوں کو زیروزبر کر ڈالے۔

انسان خداتعالیٰ کے ہاتھ کی بنائی ہوئی سرافراز تصویر ہے۔ زمین پر اُس کی احسن رنگ کی بے مثل آیت ہے۔ اس پر شہوانی قویٰ سے وار کرنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ اسراف بے جا اور نادانی اور سراسر جہالت کا پُرحمق کھیل ہے۔ سبحان اللہ کہاں قدوس سے لگاؤ اور پھر کتنی گراوٹ کہ نہایت ہی گندے حرکات۔ کیا ہی طریق للّٰہ اخوت میں قابل تعریف نظر آتا ہے۔ قدوس کے پرستار تو ایسی جگہوں کے پاس سے دوڑ کر اور ڈر کر گزرا کرتے ہیں۔ اور وہاں کے پانی سے تیار شدہ کھانا بھی بے دریغ پھینک کر دور بھاگنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ کیا خداتعالیٰ کے نشار کی جو تمہارے ہر ذرہ پر قادرانہ تصرف رکھتا ہے۔ یہی قدر ہے وہ فرماتا ہے۔ مومن مومن بھائی ہیں۔ پس تم بھائی کی اصلاح کی فکر میں رہو اس کے ساتھ حسن سلوک کرو غریب ہے تو اس کی مدد کرو بے کس ہے تو اس کو اپنے ہاتھ سے سہارا دو۔ اس کے لئے اگر تم سچے مومن ہو تو دعا کرو اور ایسی دعا کہ اس کی زندگی سنور جائے اس کے ہر دو عالم بن جائیں اور خداتعالیٰ تمہارا بھی ساتھی بن جائے۔ ماکان العبد فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہ۔ جب تک بندہ اپنے کسی بھائی کی مدد میں ہوتا ہے۔ خداتعالیٰ اس کی مدد میں رہتا ہے۔

ہمیشہ اس فکر میں رہو کہ خداتعالیٰ نے مومن کو میرا بھائی بنایا ہے۔ اب میں کسی رنگ میں بھی اس سے اپنا نیکی کا ہاتھ تنگ نہ کروں۔ اور خوب یاد رکھو کہ صرف یہی سلسلہ اخوت غیرفانی ہے۔ ورنہ کسی آدم زاد سے حمق کی محبت تو ہر وقت سینے میں آتش سوزاں سے کسی طرح بھی کم نہیں۔ ننگ وناموس بھی جاتا ہے اور بوقت جان پر بھی آبنے تو کوئی بڑی بات نہیں۔ اور مومن کے لئے تو کسی طرح بھی یہ شایان نہیں کہ والذین اٰمنوا اشد حبًا للّٰہ کے خلاف بیں بار خیال کی رو تو جائے ایک فانی بے بس کی طرف۔ اور بھول کر کہیں تھوڑی سی خدا کی طرف جو الغیور ہے۔ اور ایسے شرک سے سخت بیزار ہے۔ پھر جبکہ ناجائز محبت میں ہزار لعنت کا اندیشہ اور خدائے واحد سے محبت اور اس کے لئے محبت میں بے شمار برکات اور فوائد۔ کیا مومن کی عمر کے دن ایسے ہی کم قیمت ہیں کہ ایسے لعنتی کاموں میں صرف ہوں۔ اور خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق ہو کر رہ جائیں۔ خداتعالیٰ الحکیم ہے۔ اُس نے بار بار مختلف پیراؤں میں خلاف فطرت حرکات سے اپنے رسول مقبول کی معرفت اپنے کلام پاک میں احسن طرز سے منع کیا ہے۔ اور اچھی طرح بیدار کر دیا ہے۔ اور انجام بد کو تصویری شکل میں روئے زمین پر ابتک باقی بھی رکھا ہوا ہے۔ پھر بھی کوئی نہ سمجھے تو بے شک اپنے قویٰ پر تبر چلائے۔ اور وہ دکھ اٹھائے جو ان حرکات کا لازمی نتیجہ عاجلہ ہے۔ اس الحکیم کی حکمت کے خلاف جو کام کرتا ہے۔ وہ اپنا ہی کچھ کھوتا ہے۔ اور ضرور کھوتا ہے۔ بھلا اُس کام میں بھی کوئی برکت ہوگی جس سے رب السموات والارض روکے اور پھر بار بار منع کرے۔ ایسے گھر ایسی بستیاں بھلا کب آباد رہتی ہیں جن میں نافرمانی کا علم بلند کیا جاتا ہے۔ فسق و فجور میں سوائے بربادی کے اور کیا دھرا ہے۔ دانشمند ہمیشہ ایسے کاموں میں اپنے قیمتی ایام اپنے قیمتی اموال کبھی صرف نہیں کیا کرتے ہمت اور صبر اور عفت سے اپنی جوانی کے ایام کی نگرانی کرتے ہیں۔ اور ظل عرش میں قیامت کے دن سایہ پاتے ہیں جبکہ کہیں دوسری جگہ سایہ نہ ہوگا۔

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

ایام داخلہ

کالج ہذا میں داخلہ پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے نتیجہ کے دس دن بعد شروع ہوگا۔ اور دس یوم تک جاری رہیگا۔

شرائط داخلہ

داخل ہوتے وقت تمام امیدواران کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لاویں۔

(۱) Provisional Certificate
پروویژنل سرٹیفکیٹ جس میں پاس شدہ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور تاریخ پیدائش درج ہو۔

(۲) Character Certificate
کیریکٹر سرٹیفکیٹ۔

(۳) بیرونی یونیورسٹیوں سے آنے والے طلباء کیلئے اپنی یونیورسٹی سے Migration Certificate لانا بھی لازمی ہوگا۔

مضامین

کالج ہذا میں فی الحال مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

انگریزی۔ عربی۔ فارسی سنسکرت۔ ریاضی اقتصادیات تاریخ۔ فلسفہ۔ فزکس اور کیمسٹری۔ اس کے علاوہ اختیاری مضمون کے طور پر اردو یا ہندی کو بھی لیا جاسکتا ہے لیکن دینیات کا پڑھنا لازمی ہے

اندازہ اخراجات

(الف) خرچ بوقت داخلہ

(۱) فیس داخلہ ۲/۰/۰ (۲) یونیورسٹی رجسٹریشن فیس ۴/۸/۰ - (۳) لائبریری سیکیورٹی ۵/۰/۰ Refundable

(۴) فیس برائے ہلال احمر بوقت داخلہ ۲/۰/۰ سالانہ

(۵) فیس برائے امتحانات کالج ۲/۰/۰ سالانہ

(ب) شرح ماہانہ فیس

ایف۔ اے (آرٹ)	۶/۰/۰
ایف اے (انٹر آرٹ)	۷/۰/۰
ایف۔ ایس۔ سی (ریاضی کے ساتھ)	۸/۰/۰

(ج) دیگر اخراجات

یونین فنڈ	۰—۴—۱ ماہانہ
فیس علاج معالجہ	۰—۴—۰ "
فیس ہلال احمر	۰—۲—۰ "

(د) ہوسٹل کے اخراجات

فیس داخلہ ۱/۰/۰ ایک روپیہ۔ رہائشی کمرہ (برائے ایک فرد) ۳/۰/۰ — رہائشی کمرہ (برائے متعدد افراد) ۲/۰/۰ — خرچ روشنی ۱/۸/۰
ہوسٹل سیکیورٹی ۵/۰/۰ Refundable
پیشگی برائے خرچ خوراک بطور ضمانت ۱۰/۰/۰

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان)

دیہاتی مبلغین کے لئے ضروری اعلان

واقفان زندگی برائے تبلیغ دیہاتی کو بحکم حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ جلد از جلد قادیان پہنچیں اور تیار ہو کر آئیں تاکہ مدرسہ کھولا جائے (انچارج تحریک جدید)

115/
Digitized By Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ کی سہ ماہی تبلیغی رپورٹ

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سیالکوٹی کی مساعی کے شاندار نتائج

احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ کی جو سہ ماہی رپورٹ حال میں موصول ہوئی ہے۔ وہ اگرچہ مختصر ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار اور خوشکن کوائف پر مشتمل ہے۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر لکھتے ہیں۔

جنرل کانفرنس جماعتہائے احمدیہ

اوائل جنوری ۱۹۴۵ء میں جنرل کانفرنس جماعتہائے احمدیہ گولڈ کوسٹ کے ایک مقام Mansaman میں منعقد کی گئی۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ثابت ہوئی۔ کانفرنس کے ایام میں ہی احمدیہ مسجد Mansaman کا افتتاح کیا گیا۔ یہ مسجد گولڈ کوسٹ کی تمام احمدیہ مساجد میں سے بلحاظ وسعت سب سے بڑی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اسے عبادت کرنے والوں سے معمور رکھے۔

دیہات میں تبلیغ

زیر رپورٹ سہ ماہی میں مولوی صاحب موصوف نے نوے دیہات میں تبلیغ کی۔ ۸۹ تقریریں کیں۔ اور چار ہزار سات اشخاص کو پیغام حق پہنچایا۔ معزز طبقہ کے اکسٹھ افراد سے پرائیویٹ ملاقات کرکے انہیں تبلیغ کی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ۵۳ اصحاب داخل احمدیت ہوئے۔ تبلیغی دورے کے علاوہ مولوی صاحب مکرم نے احمدی جماعتوں کا دورہ کرکے چار سو ستر پونڈ مسجد احمدیہ سالٹ پانڈ کی تعمیر کے لئے احباب سے وعدے لئے۔ بیس ہزار چٹھیں بغرض فراہمی چندہ سلور جوبلی گولڈ کوسٹ طبع کراکر مبلغین کو ارسال کیں۔ تاکہ وہ احمدیوں میں تقسیم کریں۔

حکام سے ملاقاتیں

علاقہ کے مختلف حکام سے ملتے رہنا اور انہیں حالات سے واقف کرنا بھی ایک ضروری امر ہے۔ مولوی صاحب موصوف اس عرصہ میں تین بار بعض تعلیمی امور پر گفتگو کرنے کے لئے انسپکٹر آف سکولز سے ملے۔ ڈسٹرکٹ کمشنر سالٹ پانڈ اور چیف کمشنر سنٹرل پراونس ہمارے سکول سالٹ پانڈ کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے۔ ہر دو اصحاب نے مشن ہاؤس کا بھی ملاحظہ کیا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور مکرم مولوی فضل الرحمن صاحب حکیم کی کوششوں سے ہمارے مشن ہاؤس کی عمارت بہت ہی خوبصورت اور عالیشان بنی ہوئی ہے۔ اس لئے چیف کمشنر صاحب نے بار بار تعجب سے دریافت کیا۔ کہ کیا یہ عمارت آپ لوگوں نے خود بنوائی ہے۔ اور جب ان کے اس سوال کا جواب اثبات میں دیا گیا۔ تو وہ بہت خوش ہوئے۔

پیدل سفر

ذرائع آمد و رفت کی کمی کی وجہ سے بعض اوقات ہمارے مبلغین کے لئے شدید گرمی اور کٹھن راستہ میں پیدل سفر کرنا بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر لکھتے ہیں۔ کہ گرلز سکول کے سلسلہ میں ایک پیرا مونٹ چیف سے نہایت ہی شدت کی گرمی میں ایک دن میں بیس میل پیدل سفر کرکے ملاقات کی گئی۔ چیف ایک سمجھدار تعلیمیافتہ عیسائی ہے۔ اسے تبلیغ بھی کی۔ اور سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا۔ جسے اس نے بڑی خوشی سے لیا۔ اور مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔

مبلغین کی تیاری

مولوی صاحب موصوف اس علاقہ کے لوگوں میں سے مبلغ تیار کرنے کی کوشش بھی کرتے چلے آرہے ہیں۔ جو نہایت ہی مفید اور نتیجہ خیز ہے۔ آپ تازہ رپورٹ میں اس کے متعلق لکھتے ہیں۔ امسال مبلغین کلاس میں چھ نئے طالب علم داخل ہوئے ہیں۔ اور یکم فروری سے انہوں نے اسباق لینے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ نوجوان درحقیقت بہت بڑی قربانی کر رہے ہیں۔ سکول سے کامیاب ہونے کے بعد وہ آسانی کے ساتھ کوئی ملازمت اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن محض دین کی خاطر صرف دس شلنگ ماہوار وظیفے پر وہ دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ارادوں میں برکت ڈالے۔ اور ان کو دین کا سچا خادم بنائے۔ دین کے متعلق یہ محبت اور اخلاص بتاتا ہے۔ کہ ان لوگوں نے احمدی مبلغین کے ذریعہ کس قدر تبدیلی پیدا کرلی ہے۔ اور وہ دین کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کا کس قدر جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ یوں تو ہمارے ان مجاہد بھائیوں کی جو گولڈ کوسٹ اور دوسرے علاقوں میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں۔ ہر ایک کوشش ہی نہایت قابل تعریف ہے (بقیہ ۱۴) اور بہت بڑے نتائج پیدا کرنے والی ہے۔ لیکن وہاں کے اصلی باشندوں کے قلوب میں اسلام کی سچی محبت پیدا کرنا اور خدمت اسلام کے لئے انکو تیار کرنا نہایت ہی شاندار خدمت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کا اجر عظیم ان کو عطا کرے اور پہلے سے بھی بڑھ کر کامیابی بخشے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر انتظام اندرون ہند کے مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت

کلکتہ

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کی تبلیغی کارگزاری از یکم تا پندرہ اپریل سے ظاہر ہے۔ کہ انہوں نے اس عرصہ میں قریباً نو سو میل سفر کرکے آٹھ مقامات کا دورہ کیا۔ اور ڈیڑھ سو افراد کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ پانچ لیکچر دیئے۔ دس مرتبہ درس قرآن دیا۔ تبلیغ کے لئے وقف ایام کی تحریک کرتے رہے۔ ہال فنڈ کے لئے وعدے لئے۔ جماعت احمدیہ کلکتہ نے دس ہزار روپیہ کا وعدہ کیا۔ چندہ ترجمۃ القرآن کے لئے پانصد روپیہ کی رقم جمع کرکے ارسال کی۔ پانچ نوجوانوں کو تبلیغی ٹریننگ دی۔

انبالہ شہر

بابو کرامت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ انبالہ شہر جماعت احمدیہ انبالہ شہر کی تبلیغی کارگذاری کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ دس احباب نے اپنے غیر احمدی دوستوں کے ہاں جا کر زبانی اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی۔ جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔

ساندھن (علاقہ ملکانہ)

مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ ساندھن ضلع آگرہ نے ۱۲ر اپریل سے ۲۸ر اپریل تک ۶۰ میل پیدل و ریل کے ذریعہ سفر کیا۔ اور تیس افراد کو جن میں مولوی صاحبان اور پنڈت اور بعض دیگر معززاحباب شامل تھے۔ تبلیغ کی۔ چار مقامات کا دورہ کیا۔ دو لیکچر دیئے۔ درس دیتے رہے۔ ترجمۃ القرآن کے لئے تحریک کرتے رہے۔ اس عرصہ میں ایک کس نے بیعت کی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ایمن آباد

خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی دیہاتی مبلغ متعینہ ایمن آباد کی تبلیغی رپورٹ ۱۶ تا ۳۰ر اپریل سے ظاہر ہے۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے دس مقامات کا پیدل اور ریل کے ذریعہ سفر کیا۔ سات تربیتی اور تبلیغی لیکچر دیئے۔ اور مختلف لوگوں کو تبلیغی لٹریچر دیا۔ پچاس کے قریب غیر احمدی معززین کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ لیکچروں میں شامل ہونے والوں کی تعداد اڑھائی سو کے قریب تھی۔ بعض مقامات پر غیر احمدی اصحاب نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پیغام احمدیت سنا۔

اجنالہ ضلع امرتسر

سید مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ اجنالہ ضلع امرتسر کی رپورٹ ۱۶ تا ۳۰ر اپریل سے ظاہر ہے۔ کہ انہوں نے اس عرصہ میں سات مقامات کا دورہ چوبیس میل پیدل سفر کرکے کیا۔ اور ۵۹ غیر احمدی اصحاب کو پیغام حق پہنچایا۔ یہاں مخالفت بہت زیادہ ہے پچھلے دنوں ایک شخص نے موضع جستروال میں بیعت کی تھی۔ اسے سر بازار لاٹھی مار کر شہید کر دیا گیا۔ اس وجہ سے لوگ احمدیت کے متعلق باتیں سننے سے ڈرتے ہیں۔ تاہم کافی اثر ہو رہا ہے۔ اس عرصہ میں تین اصحاب نے بیعت کی اور داخل سلسلہ حقہ ہوئے۔

نگلہ گھنو (ضلع ایٹہ یوپی)

مولوی منظور احمد صاحب اپنی رپورٹ ۱۹ر اپریل تا ۲۹ر اپریل میں لکھتے ہیں کہ اس عرصہ میں چھ مقامات کا دورہ کیا۔ چار اصحاب کو ملاقات کرکے تبلیغ کی۔ ٹریکٹ بھی دیئے۔ درس قرآن کریم ہر روز ہوتا رہا۔ پانچ آدمی بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔ وقف ایام کی تحریک کرتا رہا۔

امروہہ ضلع مراد آباد

سید محمد میاں صاحب سکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ امروہہ اپنی تبلیغی رپورٹ بابت ماہ مارچ ۱۹۴۵ء میں تحریر کرتے ہیں۔ ۲۵ر مارچ کو ایک مقامی ہندو زمیندار کے مکان پر انہیں کی صدارت میں جلسہ کیا گیا۔ علاوہ احمدی احباب کے ڈیڑھ سو غیر احمدی اور چند ہندو دوست بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے دو گھنٹہ تک اسلام کو احمدیہ نقطہ نگاہ سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تمام تقریر نہایت سکوت اور توجہ و دلچسپی کے ساتھ سنی گئی۔ انفرادی تبلیغ بھی ہوتی رہی۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ اور خطبات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ دوستوں کو سنائے گئے۔ ان جلسوں میں بھی بدستور ٭

٭ غیر احمدی دوست شامل ہوتے رہے۔ چندہ ترجمۃ القرآن کی تحریک کرکے کچھ چندہ مرکز میں ارسال کیا۔ دیگر چندہ جات بھی مرکز میں ارسال کئے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

واقفین جائیداد کی پچیسویں فہرست

"اللہ تعالیٰ کا رحم اُن پر نازل ہو جو آگے بڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیں"

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی دعا)

۲۲۷۲ ہدایت اللہ خاں صاحب ذیلدار دھرگ میانہ ۔ سیالکوٹ ۔ ساری زمین
۲۲۷۳ محمد لیٹین صاحب بمبئی ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۲۷۴ بابو حامد اللہ خاں صاحب پشاور چھاؤنی ۔ ر ر
۲۲۷۵ ثاقب صاحب زیروی ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۲۷۶ ملک عطاء اللہ خاں صاحب لاہور ۔ ساری جائیداد
۲۲۷۷ کیپٹن عمر دین صاحب معرفت SEAC ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۲۷۸ نذیر احمد صاحب امرتسر ۔ ساری جائداد
۲۲۷۹ اہلیہ نور احمد صاحب غازیکوٹ ۔ -/۱۰۰
۲۲۸۰ مرزا احمد اسلم حیات بیگ صاحب قادیان ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۲۸۱ محمد اعظم صاحب کوٹ قیصرانی ۔ ر
۲۲۸۲ حمید اللہ خان صاحب قادیان ۔ ۲ ر

جماعت چک سکندر ضلع گجرات

۲۲۸۳ میاں غلام غوث صاحب ۔ ساری جائداد
۲۲۸۴ چودھری محمد فضل صاحب ۔ ر
۲۲۸۵ میاں فضل الدین صاحب ۔ ر
۲۲۸۶ ڈاکٹر عبد اللہ خاں صاحب ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۲۸۷ چودھری محمد ابراہیم صاحب ۔ ۱ ر ر

جماعت دوالمیال ضلع جہلم

۲۲۸۸ قاضی عبد الرحمن صاحب ۔ ساری جائداد
۲۲۸۹ راجہ محمد نواز خاں صاحب ۔ ر
۲۲۹۰ ملک محمد اکرم صاحب ۔ ر
۲۲۹۱ محمد حفیظ صاحب ۔ ر
۲۲۹۲ حکیم عطاء محمد صاحب ۔ ر
۲۲۹۳ مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی قادیان ۔ ر
۲۲۹۴ بشیر احمد صاحب چکوالی ۔ جھانسی ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۲۹۵ شیخ محمد امین صاحب امین آباد ۔ ۲ ر ر
۲۲۹۶ لفٹیننٹ ضیاء الدین صاحب لاہور چھاؤنی ۔ ۱ ر ر
۲۲۹۷ عبد المجید صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس آفس پشاور ۔ ساری جائداد
۲۲۹۸ عبد الکریم صاحب ٹبٹ افریقہ ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۲۹۹ چودھری محفوظ الرحمن صاحب واقف تحریک قادیان ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۰۰ مستری علی احمد صاحب چک ۶۶ ب ۔ ڈی منٹگمری ۔ ساری جائداد
۲۳۰۱ امۃ الحکیم صاحبہ بنت چودھری محمد شریف صاحب منٹگمری ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۰۲ چودھری محمد اسحٰق صاحب واقف تحریک جدید قادیان ۔ ر ر
۲۳۰۳ چودھری نصیر احمد صاحب کلرک منٹگمری ۔ ۱ ر
۲۳۰۴ مرزا محمد صدیق بیگ صاحب قصور ۔ ساری جائداد
۲۳۰۵ ماسٹر فضل الدین صاحب بی اے بی ٹی ہائی سکول قادیان ۔ ساری جائیداد ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۰۶ ضیاء اللہ صاحب بھٹی پول ضلع کانگڑہ ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۰۷ یوسف علی صاحب دواخانہ مفرح حیات لاہور ۔ ر
۲۳۰۸ پی علی کنجی کنانور ۔ مالابار ۔ -/۱۰۰
۲۳۰۹ ایس ۔ ایم ماشرف فیروز پور چھاؤنی ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۱۰ ہدایت اللہ خاں صاحب نئی دہلی ۔ ایک ر
۲۳۱۱ اہلیہ ر ر ر ۔ ۹ ماشہ سونا
۲۳۱۲ لفٹیننٹ این اے شاہ معرفت SEAC ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۱۳ عبد القدیر صاحب معرفت SEAC ۔ ۱ ر ر
۲۳۱۴ اسمٰعیل موسیٰ صاحب بھاؤنگر ۔ ساری جائیداد
۲۳۱۵ محمد اسمٰعیل صاحب تنبیر واقف تحریک جدید قادیان ۔ ۲ ماہ کی آمد

جماعت کھنوالی چک ۳۱۲ ضلع لائلپور

۲۳۱۶ سید محمد امین شاہ صاحب دیہاتی مبلغ ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۱۷ چودھری احسان اللہ خاں صاحب ۔ ساری جائداد
۲۳۱۸ ر سردار خاں صاحب ۔ -/۸۰۰
۲۳۱۹ ر محمد حیات صاحب ۔ -/۵۰۰
۲۳۲۰ ر محمد حسین صاحب باجوہ ۔ -/۵۰۰
۲۳۲۱ ر محمد علی صاحب ۔ -/۱۰۰
۲۳۲۲ مستری محمد ابراہیم صاحب ۔ -/۱۰۰
۲۳۲۳ میاں عبد الکریم صاحب ۔ -/۵۰
۲۳۲۴ شیخ لال دین صاحب ۔ -/۵۰
۲۳۲۵ قاضی عبد الخالق صاحب ہیڈ ماسٹر کلاچی ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۔ ایک ماہ کی آمد

۵/۱۵ پنجاب رجمنٹ

۲۳۲۶ نمبر ۳۵۰۵۱ سپاہی غلام نبی صاحب ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۲۷ نمبر ۱۹۳۷۰ ر حفیظ احمد صاحب ۔ ۲ ر
۲۳۲۸ نمبر ۲۷۲۶۵ ر علی احمد صاحب ۔ ۱ ر
۲۳۲۹ نمبر ۱۹۲۶۹ حوالدار محمد نواز احمد صاحب ۔ ۱ ر
۲۳۳۰ حوالدار غلام محمد صاحب نسیم ۔ ساری جائیداد
۲۳۳۱ محمد یوسف صاحب کلکتہ ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۳۲ محمد حسین خاں صاحب گنگروہ سے پرانی دہلی ۔ ایک ر
۲۳۳۳ چودھری غلام اللہ صاحب نوجہاں محمد دی نئی دہلی ۔ ۲ ر
۲۳۳۴ نائک رفیق احمد خاں صاحب معرفت ٹی اے ۔ بی ۔ پی ۔ او ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۳۵ نائک محمد یعقوب خاں صاحب ۔ ر ر ر
۲۳۳۶ حوالدار کلرک چودھری محمد طفیل صاحب ایئر فورس ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۳۷ قریشی محمد سعید صاحب ضلع شاہ پور ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۳۸ کیپٹن ڈاکٹر محمد خاں صاحب عدن ۔ سارا روپیہ
۲۳۳۹ حسن محمد صاحب کوٹ احمدیاں سندھ ۔ ساری زمین
۲۳۴۰ شمس الدین صاحب پشاور ۔ ساری جائداد ۔ ایک ماہ کی آمد
۲۳۴۰/۱ اہلیہ ر ر ر ۔ حق مہر
۲۳۴۱ شیخ حیات محمد صاحب موگا ۔ دو ماہ کی آمد
۲۳۴۲ صوبیدار میجر غلام نبی صاحب معرفت SEAC ۔ ساری جائیداد
۲۳۴۳ مولوی عبد العزیز صاحب لودھی ننگل قادیان ۔ ۲ ماہ کی آمد
۲۳۴۴ ماسٹر محمد شفیع صاحب ویرانے وال کلاں بٹالہ ۔ ۱ ر
۲۳۴۵ چودھری غلام دستگیر صاحب ہیڈ کلرک ٹاؤن کمیٹی قادیان ۔ ر آمد

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ نے ۹ رمارچ ۴۵ء کے خطبہ جمعہ میں جب اعلان فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ وقف فنڈ پانچ کروڑ تک بڑھایا جائے تو جن واقفین جائیداد نے اپنے پہلے وقف میں اور اضافہ کیا وہ مندرجہ ذیل ہیں ۔ جو جائیداد یا آمد مزید وقف کی وہ بھی درج کی جاتی ہے

اضافہ
حوالدار نور احمد صاحب ۔ ساری جائیداد
چودھری علی اکبر صاحب ۔ اے ڈی سی آئی بٹالہ ۔ ایک ماہ کی آمد
ر غلام حسین صاحب سفید پوش حسن منزل قادیان ۔ -/۲۴۰۰
شیخ فضل حق صاحب کوئٹہ ۔ -/۴۰۰
چودھری علی احمد صاحب ر ۔ ۲ ماہ کی آمد
ر سید علی صاحب چھبر شیخوپورہ ۔ ۱ ر ر

(انچارج تحریک جدید)

"الفضل" کے معاونین خصوصی

ملک سعادت احمد صاحب اور چودھری عبد المجید صاحب سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ شملہ نے ایک الفضل روزانہ اور چار خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا کرے ۔ دوسرے احباب کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہیئے اور زیر تبلیغ دوستوں کے نام اخبار جاری کرانا چاہیئے کہ یہ بہترین ذریعہ تبلیغ ہے ۔ (منیجر)

کاربنکل

گمبیر ۔ ناسور وغیرہ امراض جلدی کا بغیر اپریشن صرف مرہم سے علاج کے لئے لکھیئے :-

حکیم کرم الٰہی دین محمد

احمدیہ دار الشفا گوجرانوالہ

اہل اسلام کے لئے بیس ہزار روپیہ انعام

دنیا کی تمام مذہبی اقوام کی کتب سے یہ ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو رب العالمین کی طرف سے ایک ربانی مصلح مبعوث کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ دین کی تجدید ہوتی ہے اور یہ سلسلہ متواتر جاری رہتا ہے ۔ اسلام میں بھی یہ ربانی قانون مسلّم ہے ۔ جیسا کہ سردار انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس اُمت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا ۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا ۔ (ابوداؤد) گزشتہ صدیوں میں ایسے بانی مجددین کا ظہور برابر ہوتا رہا ۔ اس طرح اس صدی میں خدا تعالیٰ نے **حضرت مرزا غلام احمد** علیہ السلام کو مقرر فرمایا ۔ بہت سے لوگ آپ کی جماعت کے عظیم الشان تبلیغی کارنامے دیکھ کر یہ کہتے ہیں کہ وہ آپ کو اس صدی کا مجدد ماننے کے لئے تیار ہیں ۔ مگر آپ کے دوسرے دعووں کو جھوٹا کہتے ہیں ۔ کیا جو شخص اس عالم الغیب کی طرف سے دنیا کی راہنمائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو ۔ وہ اپنی طرف سے جھوٹے دعوے کر کے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرنے کی جرأت کر سکتا ہے ؟ یہ خیال سراسر غلط ہے ۔ ایسے خیال والے خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں ۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے باوجود عالم الغیب ہونے کے نعوذ باللہ ایسی سخت غلطی کی کہ اس صدی میں ایک صادق کو مبعوث کرنے کے عوض ایک کذّاب کو منتخب کیا ۔ نعوذ باللہ ۔ **اے لوگو!** خدا کا خوف کرو ۔ اور کچھ تو عقل سے کام لو تم اسی غلط عقیدے پر اڑے رہو گے ۔ اس لئے ہم تم پر حجت پوری کرنے کے لئے یہ چیلنج دیتے ہیں کہ اگر تمہارا یہی خیال ہے تو تمہاری نظر میں اس صدی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا کون صادق ربانی مجدد ہے ۔ تو اسے پبلک میں پیش کرو ۔ اور ہم تم کو بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں ۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر دونوں فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوگی کہ تم نے اپنے زمانہ کے ربانی امام کو مانا یا نہیں ۔ ماننے والوں کے لئے جنت ہے اور منکرین کے لئے اُسی وقت سے عذاب شروع ہے ۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے اور حق سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا تم بھی ہمارے روحانی بھائی ہو جاؤ ۔ پھر ہم سب مل کر دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام میں لگ جائیں ۔ یہی خدا تعالیٰ نے ہماری زندگی کا مقصد قرار دیا ہے اور ہم سب پر یہ بجا لانا فرض ہے ۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اخبار "الفضل" کی ترقی

ہر احمدی "الفضل" کی زیادہ سے زیادہ ترقی کا خواہاں ہے۔ اس کی ایک صورت یہ ہے کہ خریدار احباب باقاعدہ قیمت ادا کریں۔ اور اگر کسی کے نام وی پی جائے تو اُسے ضرور وصول فرمالیں۔ پچھلے دنوں جن پتوں پر سُرخ نشان تھا انہیں وی پی بھیجے گئے ہیں۔ جو انہیں ضرور وصول کرلینے چاہئیں بصورت دیگر وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات۔ ارشادات اور ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے اور دفتر کو جو مالی نقصان پہنچے گا وہ اس کے علاوہ ہوگا۔ (مینیجر الفضل)

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ

اٹھرا کے مریضوں کے لئے

نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ـــــ ایک روپیہ چار آنہ

مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

شاہراہِ لیڈو ـــ آسام سے چین تک

تین سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد آخر ہم نے جاپانی ناکہ بندی کو توڑ کر چین تک پھر سڑک نکال لی ہے۔ اس نئی شاہراہ سے پہلا مسلح قافلہ رسد لے کر اس سال کے شروع میں ہندوستان سے چین پہنچا۔ شاہراہ لیڈو اس جنگ کے نہایت حیرت انگیز انجینئری کے کمالات میں سے ہے۔ لیڈو سے لے کر جو آسام میں ریل کا آخری سٹیشن ہے، چین کے شہر کنمنگ تک یہ سڑک گھنے مہیب جنگلوں، عمودی چٹانوں، گہری اتھاہ گھاٹیوں سے گزرتی اور تیز رفتار دریاؤں کو پاٹتی ہوئی چلی گئی ہے۔ تین سال پہلے جس لق و دق علاقے میں دشوار گزار پگڈنڈیوں اور کہیں کہیں موہوم نشانوں کے سوا کسی راستے کا نام نہ تھا، اب ۱۰۴۴ میل لمبی ایک اہم شاہراہ تعمیر ہوگئی ہے، جس پر سے دن رات ہر قسم کی بھاری گاڑیاں چین کے لئے اہم رسد لے جارہی ہیں۔

اِس سڑک کے کھلنے سے جانباز چینی فوجوں کے حوصلے اور زیادہ بلند ان کے دل قوی ہوگئے ہیں۔ ہمارے مشترک دشمن کی شکست زیادہ قریب آگئی۔

ہم ہندوستانیوں کے لئے بھی یہ واقعہ زبردست اہمیت رکھتا ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب تک جاپان پر کامل اور فیصلہ کن فتح حاصل نہ ہوجائے! ہندوستان بیرونی خطرے سے محفوظ نہیں۔ آیئے جنگی کوششوں میں پورا زور لگادیں۔

اِس گھاٹی پر بنا ہوا یہ پُل فنِ انجینئری کا ایک غیر معمولی کارنامہ ہے

سڑک کی تعمیر کا ایک اور منظر۔ چٹان کو بارود سے اُڑانے کی تیاری

بڑھے چلو! فتح قریب ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

AAA143 حکومت ہند کے محکمۂ انفرمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ نے شائع کیا

احمدی سوداگران جفت کو ضروری اطلاع

احمدی سوداگران جفت کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں ہر قسم کے بوٹ و شوز لیڈیز و جنٹس و نیز بچوں کے جوتے

کنٹرول ریٹ پر

تیار ملتے ہیں۔ براہ مہربانی اپنی ضرورت کی چیزیں ہم سے منگوا کر حوصلہ افزائی فرمائیں

خواجہ شمس الدین احمدی

کولمبو شو فیکٹری ۱۸ جونٹ بلڈنگ آگرہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم مئی ۱۹۴۵ء سے لوکل اور یکم جون ۱۹۴۵ء سے تھرو بکنگ کے لئے ایک بکنگ ایجنسی بنام لاہور ماڈل ٹاؤن سٹی بکنگ ایجنسی برائے لاہور ریلوے سٹیشن سروس دینے کیلئے کھولی جائے گی۔

اس ایجنسی کو میسرز کانشی رام اینڈ سنز چلائینگے اور مندرجہ ذیل ٹریفک کا انتظام کریں گے۔

۱۔ مسافر اور ان کا سامان مقامی اور بیرونی مقامات پر ماڈل ٹاؤن سے برآمد

۲۔ پارسل اور اسباب مقامی اور بیرونی مقامات کے لئے درآمد و برآمد

مزید تفاصیل سٹیشن ماسٹروں سے حاصل کریں۔

جنرل مینیجر کمرشل لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کانڈی ۴ مئی۔ ساؤتھ ایسٹ ایشیا کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر سے ایک خاص اعلان جاری کیا گیا ہے۔ کہ اتحادی فوجیں رنگون میں داخل ہو گئی ہیں۔ بادشاہ سلامت نے چودھویں فوج کو اس کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔

پیرس ۴ مئی۔ سپریم اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لاول اور جرمنی کے ساتھ تعاون کرنے والے اس کے دیگر ساتھی بذریعہ ہوائی جہاز بارسلونا (سپین) پہنچ گئے ہیں۔ اور ایک قلعہ میں مقیم ہیں۔ فرانسیسی حکومت نے سپین سے ان کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔

لنڈن ۴ مئی۔ جرمن ریڈیو نے جرمن فوجوں کے کمانڈر انچیف مارشل فرڈی نند کا ایک اعلان جرمن فوجوں کے نام براڈکاسٹ کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ وہ نئے ڈکٹیٹر ڈونیز کے گرد جمع ہو جائیں۔ اور روسیوں کے خلاف جنگ جاری رکھیں۔ ہٹلر کا کام اور مشن آئندہ نسلوں کے لئے مقدس وراثت ہے۔ اس لئے ہم پر موجودہ جنگ کو جاری رکھنے کی ذمہ واری عاید ہوتی ہے۔

لنڈن ۴ مئی۔ جرمنی کی تازہ صورت حالات کے متعلق ایک امریکن اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ سارا جرمنی چھوٹے چھوٹے مزاحمتی حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ اگر جرمنوں نے مجموعی طور پر ہتھیار نہ ڈالے۔ تو ان کو ایک ایک کر کے ختم کر دیا جائیگا۔ ڈنمارک کی جرمن فوجیں جرمنی کی فوجوں سے کٹ گئی ہیں۔

لنڈن ۴ مئی۔ لنڈن کے سب سے بڑے ایوننگ اخبار "ایوننگ نیوز" نے لکھا ہے۔ کہ اگلے روز ایک شخص نیلا سوٹ پہنے ہوئے وائٹ ہال کے دفتر کے دروازے پر پہنچا۔ پولیس کانسٹیبل نے پاس طلب کیا۔ اس نے کہا۔ کہ میں پاس دوسرے کوٹ میں بھول آیا ہوں۔ پولیس مین نے اندر داخل نہ ہونے دیا۔ آخر اس نے کہا میرا نام ویول ہے۔ اور میں ہندوستان کا وائسرائے ہوں۔

پیرس ۴ مئی۔ ڈنمارک کی جرمن فوجوں کے کمانڈر انچیف نے اپنی فوجوں کے نام حکم جاری کیا ہے۔ کہ ہتھیار ڈالنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔

پیرس ۴ مئی۔ جرمنی کے نئے ڈکٹیٹر ڈونیز نے کیل کو اپنا دارالسلطنت مقرر کر لیا ہے۔ اور اگر کیل پر قبضہ ہو گیا۔ تو لیفن گرینڈ کا سمندری رستہ بھی کھل جائیگا۔

کلکتہ ۴ مئی۔ ایک طرف سے ۱۴ ویں فوج کے سخت دباؤ اور دوسری طرف سے ہوائی اور بحری جہازوں سے فوج اتر جانے کی وجہ سے جاپانیوں نے شہر کو خالی کر دیا ہے۔ دریائے رنگون کے کنارے ایک اور شہر میں بھی اتحادی فوج داخل ہو گئی۔ برمیوں نے اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ پروم پر قبضہ کی وجہ سے بہت بڑی جاپانی فوج گھیرے میں آ گئی ہے۔ پیگو کے جنوب میں جاپانیوں کو برابر ٹھکانے لگایا جا رہا ہے۔

واشنگٹن ۴ مئی۔ آج صبح پھر بھاری امریکن بمباروں نے خاص جاپان میں کیوشو اور شکوکو کے جزائر میں ہوائی میدانوں کو نشانہ بنایا۔ کوبے کی سمندری چھاؤنی پر بھی بمباری کی گئی۔ اوکیناوا میں امریکن فوج کو برابر کامیابی ہو رہی ہے۔ اور وہ اب یونا بارو کے شہر سے جو مغربی علاقہ کے اہم ترین شہروں میں سے ہے۔ صرف ایک میل دور رہ گئی ہے۔ منڈاناؤ میں امریکن دستے اب ڈواؤ میں داخل ہو گئے ہیں۔ جو اس علاقے میں سب سے بڑا شہر ہے۔

بورنیو میں تاراکان کے جزیرہ میں اتحادی فوج اتر گئی۔ اور لنکاس کی بستیوں تک بھی پہنچ گئی ہے۔ جو اس علاقہ کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اس جزیرہ میں تیل کے بہت سے میدان ہیں۔

کلکتہ ۴ مئی۔ خلیج بنگال کے برطانی بیڑے کے طیاروں نے جزائر انڈیمان میں گرینیٹ کو کو پر حملہ کیا۔

لنڈن ۴ مئی۔ جرمنوں نے کیل کو کھلا شہر قرار دیا ہے۔ اس لئے وہاں لڑائی ختم ہو گئی ہے۔ بالٹک کی بعض بندرگاہیں تا حال جرمن قبضہ میں ہیں۔ اور جرمن کوشش کر رہے ہیں۔ کہ وہاں سے جہازوں کے ذریعہ بچ کر نکل جائیں۔ کل اتحادی طیاروں نے ۲۵ ایسے جہاز ڈبو دیئے۔ اور ۱۸۰ کو نقصان پہنچایا۔ ایلب اور بالٹک کے درمیان جرمن دھڑا دھڑ ہتھیار ڈال رہے ہیں۔ کل صرف جنرل ڈیمپسی کی فوج نے دس لاکھ جرمنوں کو قید کیا۔ تھکے ہارے ہوئے لاکھوں جرمن سپاہی سڑکوں پر بیٹھے ہیں۔ کہ کب اتحادی پہنچیں اور ان کو قید کر کے لے جائیں۔ ان کے چہروں پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔ شمالی جرمنی میں اب لڑائی کا کوئی مورچہ باقی نہیں۔ روسی سپاہی ہزاروں جرمنوں کو روسی کیمپوں میں لے جا رہے ہیں۔ مشہور جرمن جنرل فان کلائسٹ جس نے پولینڈ کی جنگ کا نقشہ تیار کیا تھا۔ نے تیسری امریکن فوج کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

سان فرانسسکو ۴ مئی۔ ایک پریس کانفرنس میں چینی وزیر خارجہ مسٹر سونگ سے سوال پوچھا گیا۔ کہ کیا روس جاپان پر حملہ کریگا۔ جواب میں اس نے کہا۔ کہ یہ سوال روسی سفیر ہوسیو مولوٹاف سے پوچھیئے۔ مگر جاپانیوں کو راہ راست پر آ جانا چاہیئے۔ ورنہ انہیں بھی جرمنی کی طرح تباہ ہونا پڑیگا۔

ماسکو ۳ مئی۔ ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برلن پر مکمل قبضہ کر لیا گیا ہے۔ جرمنی کے محافظین نے ہتھیار ڈالدیئے ہیں۔ ۷۰ ہزار سے زیادہ قیدی بنا لئے گئے ہیں۔ تباہ شدہ اور جلے ہوئے دارالسلطنت کی فوجوں نے ۲ مئی کو سوا تین بجے ہتھیار ڈالے۔ شہر پر متواتر گیارہ روز تک بمباری ہوتی رہی۔ برلن کی بچی ہوئی فوج کے ۷ ہزار سپاہیوں کو جن میں ان کا کمانڈر بھی شامل ہے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ماسکو ریڈیو نے ہٹلر اور دیگر نازی لیڈروں کے متعلق کچھ نہیں کہا۔ یہ لیڈر لازمی طور پر برلن کے آخری حصہ میں محصور ہوں گے۔ جرمنی کے شمال کی طرف آگے بڑھتے ہوئے روسی فوجوں کے رستے میں طوائف الملوکی پھیلی ہوئی ہے۔ سڑکیں جرمن سپاہیوں اور سویلینوں سے اٹی پڑی ہیں۔ نیویارک ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمن فوجوں کے کمانڈر انچیف مارشل فان رنسٹیڈ نے گرفتار ہونے والوں سے کہا کہ جرمنی کے لئے اب لڑائی جاری رکھنا بے فائدہ ہے۔ جنوب کی طرف جرمنوں کی مزاحمت بالکل ختم ہو گئی ہے۔ اٹلی اور آسٹریا میں جرمن فوجوں کے ہتھیار ڈالنے کے بعد اس جانب کے بڑے بڑے جرمن اڈوں نے ہتھیار ڈالدیئے ہیں۔ برلن کے جنوب مشرق میں جو جرمن فوجیں گھری ہوئی تھیں۔ روسی فوجوں نے ان کا خاتمہ کر دیا ہے۔ روسیوں نے اس فوج کے ۱۲۰۰۰۰ سپاہیوں کو قیدی بنا لیا ہے۔ روسی ٹینکوں اور موٹر کی دستوں کی تیز پیش قدمی کے سامنے جرمن خرگوشوں کی طرح بھاگ رہے ہیں۔ روسی فوجوں نے برلن کے جس شہر پر قبضہ کیا ہے وہ کھنڈروں کا ایک ڈھیر ہے۔ عمارتوں میں جا بجا آگ لگی ہوئی ہے۔ اور دھوآں ہی دھوآں نظر آتا ہے۔ ریخ میں ہر جگہ جرمن مزاحمت طوائف الملوکی کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ کل برلن کے ہزاروں فاقہ کش اپنی پناہ گاہوں سے خوراک کی تلاش میں باہر نکلے اور انہوں نے پہلی بار سرخ فوج کے فاتح سپاہیوں کو دیکھا۔ ان میں سے کئی نے شہر کی خوراک کی دکانوں کو لوٹنے کی کوشش کی لڑائی کے دوران میں یہ دکانیں بمباری سے بالکل تباہ ہو چکی ہیں۔ چونکہ شہر میں دھماکے اور توپوں کی گرج بند ہو گئی ہے۔ اس لئے یہ لوگ باہر نکل آئے تھے۔

پیرس ۳ مئی۔ اتحادیوں کے جنرل ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پچھلے چند دنوں میں جرمنی کے ایک سو پچاس بڑے جرنیل گرفتار کئے گئے۔ اور ۵ لاکھ کے قریب فوج قیدی بنائی گئی ہے۔ کئی بڑے جرنیل ہلاک ہو چکے ہیں۔

سان فرانسسکو ۳ مئی۔ ایک پریس کانفرنس میں چینی وزیر خارجہ سونگ نے انکشاف کیا ہے کہ چند دن ہوئے جاپانی ہائی کمانڈ نے چین سے صلح کی پیشکش کی مگر چین کی گورنمنٹ نے انکار کر دیا۔ اور جواب دیا کہ صلح کی بات چیت کرنی ہے تو اتحادی لیڈروں سے کرو۔ مسٹر سونگ نے اعلان کیا کہ اتحادی لیڈروں سے علیحدہ ہو کر چین جاپان سے صلح نہیں کرے گا۔

پیرس ۳ مئی۔ اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی فوجوں نے بالٹک کی اہم بندرگاہ کیوباک پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۳ مئی۔ امریکہ کے پریذیڈنٹ مسٹر ٹرومن نے اعلان کیا ہے کہ جرمن لیڈروں کی طرف سے حماقت اور ابتری ہی اب ہر جگہ جرمن فوجوں کے ہتھیار ڈالنے میں تاخیر پیدا کر سکتی ہے۔